DANISH
(RESEARCH JOURNAL)

Vol. XXVII {27th} 2009-2010

Post-Graduate Department of Persian
University of Kashmir
Srinagar-190006

Printed by: PIYARA PRESS, SGR # 9419007053

سمینار نمبر

دانش

نشریهٔ گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی دانشگاه کشمیر

دانش

سال تاسیس ۱۹۴۹ میلادی ☆ شماره بیست و هفتم ۲۰۱۰ میلادی

سمینار نمبر

مدیر مسئول و سردبیر

پروفیسور محمد منور مسعودی

رئیس بخش فارسی دانش گاه کشمیر و رئیس علوم و زبانهای شرقی و مدرن

نشریه گروه فارسی دانشکدهٔ ادبیات و علوم انسانی دانش گاه کشمیر

کلیه حقوق نشر بحق گروه فارسی محفوظ باشد

- سال چاپ.............ژانویه ۲۰۱۰ میلادی
- تیراژ..................پانصد نسخه
- کمپوتر کمپوزنگ..........محمد سلیم مخدومی 9796109551
- سرورق................محمد یعقوب
- چاپ خانه...........پیارا پرنٹرس، سرینگر
- بها یک شماره...........۲۵۰ روپیه

بخش فارسی دانش گاه کشمیر

شورای

- پروفیسور محمد منور مسعودی
- پروفیسور سیده رقیه
- دکتر زبیده جان
- دکتر محمد یوسف لون
- دکتر جهانگیر اقبال

بخش فارسی دانشگاه کشمیر

فہرست

پیش لفظ .... پروفیسر محمد منور مسعودی

کشمیر میں اشاعت دین اور اسلامی تعلیمات
.... پروفیسر سید محمد طیّب کاملی 03

شاہ ہمدانؒ (میر سید علی ہمدانیؒ)
.... مسرت پروین 11

شاہ ہمدان کی شاعری کا تعمیری کردار
.... پروفیسر قدوس جاوید 16

رامپور رضا لائبریری میں میر سید علی ہمدانی کے قلمی نسخے
.... ڈاکٹر علیم اشرف خان، دہلی 20

کشمیری زبان اور تمدن پر فارسی زبان کے اثرات
.... غلام مہدی پیر لیکچرار 52

کشمیر میں فارسی شاعری
.... فخر عالم، شعبہ فارسی، دہلی یونیورسٹی 65

امیر حسن سجزی دہلویؒ اور انکے ادبی کارنامے
.... ڈاکٹر مسز افشان آفتاب خواجہ، علی گڈھ 78

حضرت شیخ یعقوب صرفیؒ (استاد حضرتِ مجدّد الف ثانی)
.... دکتر عمر کمال الدین، بنارس 94

عہد جہانگیری کے اولیا و مشائخ و صوفیا کا تذکرہ
.... گلزار ابرار مصنفہ محمد غوثی نظاری 99

تاریخ رشیدی، تاریخ ہمایونی، تذکرۃ الواقعات ہمایون، تاریخ ہمایون شاہی،
ہمایون ی تاریخ ہمایون، قانون ہمایون تذکرہ ہمایون واکبر
امجد اقبال خان، جواہر لال نہرو دہلی نو..................... 105

دو شاعر کشمیری در دورۂ شاجہان
ڈاکٹر ذاکرہ قاسمی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی..................... 125

اقبالؔ و روابط ادبا کشمیر
امجد اقبال خان، جواہر لال نہرو یونیورسٹی..................... 134

ڈاکٹر محمد اقبال ایک شاعر فلسفی
محمد شکیل اشرف، کلکتہ یونیورسٹی..................... 144

تأثرات مرزا عبد القادر بیدلؔ بر ادبیات معاصر ایران
دکتر ابو الکلام آزاد، دہلی..................... 147

تصوف اور تصوف کے چند برجستہ علما
ڈاکٹر انیسا خاتون، جامعہ..................... 159

فارسی شاعری میں تصور حیات
ڈاکٹر وجید الدین، ریڈر، گجرات..................... 169

ڈاکٹر محمد اسحاق کی فارسی خدمات -- ایک مختصر جائزہ
محمد رضوان احمد، مدرسہ کلکتہ..................... 185

دو رسالہ از وارستہ سیالکوتی مل -- احقاق وجواب شافی
سید حسن عباس، بنارس..................... 189

بنگال میں فارسی شاعری کی روایت
ڈاکٹر ابو بکر جیلانی، کلکتہ..................... 200

مولانا محمد کفیل فاروقی (فریدی) شاعر برجستۂ فارسی بنگالہ غزلی
دکتر افتخار احمد، کلکتہ...................... 208
حضرت ملاّ شاہ جیوقادری کے قلمی دیوان فارسی کا اجمالی تعارف
محمد حسین انصاری، احمد آباد...................... 214
کلکتہ میں فارسی درس وتدریس کے مسائل
اشتیاق احمد جیلانی، کلکتہ...................... 223
حبیب گنج کلکشن کی ایک قدیم فارسی بیاض کا تعارف
پروفیسر مایہ بلقیس، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی...................... 226
مولانا مظفر بلخیؒ۔شاعر عرفانی بہار در شبہ قارہ ہند
ڈاکٹر محمد علیم الدین، کولکتہ...................... 237
خراجِ عقیدت
دکتر علیم الدین، کولکتہ...................... 243
فارسی...... کشمیر میں ادیبوں، مورخوں، صوفیوں، عالموں اور شاعروں کی زبا
ڈاکٹر نیلوفر نازنحوی...................... 246
کشمیر میں اسلام، تصوف اور فارسی ادب کا ہمقدم تشریف
آوری اور اُن کی مشترکہ ترویج واشاعت سے جنت نظیر کشمیر
کا ایران صغیر بن جانا 260

پیش لفظ

شعبہ فارسی نے بیسویں صدی کی آخری دھائی اور اکیسویں صدی کی ابتدائی سالوں میں فارسی کی ترویج وترقی اور اسکے اشتیاق و ماہیت کو جلا دینے اور اسکے احیاءِ نو کے لیے کشمیر یونیورسٹی اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے علاوہ خود فارسی سے وابستہ اساتذہ اور طلبا نے مل کر بڑے اقدام کیئے۔ ان میں نمایاں اقدام اس زبان و ادب اور اسکے ہمراہ آنے والی ثقافت کی اہمیت و افادیت اور یہاں پر اسکے نفوذ کا ایک اعادہ تھا جو کئی مرحلوں میں طے پایا۔ چنانچہ ۱۹۹۶ء میں Contribution of Kashmir to Persian Literature کے عنوان سے قومی سطح کا ایک سمینار میری قیادت میں منعقد ہوا جو کئی لحاظ سے اس ضمن کی متعدد واشگافیوں کا مورد بنا اور دوسرے ملحقہ لسانی اور تاریخی وثقافتی شعبوں نے بھی اپنی توجہ اسطرف مبذول کر کے اسکی اہمیت کا اعادہ کیا۔ اس طرح مربوطہ سمیناروں کا سلسلہ شروع ہو گیا چھوٹے بڑے متعدد سمینار آپسی اشتراک کے عمل میں آئے جن میں سب سے عظیم الشان سمینار، زیرِ نظر بین الاقوامی سمینار تھا جس میں ملکی سطح پر تقریباً ایک سو بیس اور بین الاقوامی سطح پر ۷ استراں مندوبین نے شرکت کی۔ سمینار اپنے موضوع کے لحاظ سے نہ صرف بہت ہی دلچسپ بلکہ اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے بہت معنی خیز تھا اس لیے اس کے انعقاد سے بڑی حد تک عملی اور فکری احیاءِ نو میں ہمارے نصب العین کو جلا ملی۔ جسکا ثمرہ آج دیکھنے

کو مل رہا ہے لیکن اس صورت کو قایم رکھنے کے لیے اس طرح کے امور واقدام کے تسلسل کی از حد ضرورت ہے اور اسی پر اسکا دوام بھی منحصر ہے۔ نشیمن پر نشیمن تعمیر کرتے جانے کے بمصداق ہی بادِ مخالف کی شعلہ باری کو ٹھنڈا کیا جا سکتا ہے لیکن اسکے لیے سعی مسلسل اور تعمیری ذوق کی ضرورت ہے اس طرح کی تعمیر کو جلا دینے کے لیے کل ہند فارسی محققین اساتذہ اور شایقین کی انجمن کے صدر پروفیسر شریف حسین قاسمی نے اپنے تعاون کا ہاتھ بڑھایا اور گویا وہ بس پورے ہندوستان کو لیکر ہماری اعانت کو پہنچے اور ساتھ ہی خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران بھی۔

ہماری دانشگاہ فرش راہ تھی ہی لیکن اس بار اصلی ثقافتی مظاہرہ ہماری ٹیورزم منسٹری نے بھی کیا اور وزیر مسئول جناب دلاور میر صاحب نے قیام وطعام اور سیر گاہوں کی مسافرتوں کا ذمہ اپنے اوپر لے کر حق ادا کر دیا۔

اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوا کہ ہم اپنی علمی تدریسی، فکری اور عملی مرادوں سے ہمکنار ہوئے اور ''گسترش اسلام بذریعہ فارسی'' یا ''آمد اسلام و گسترش فارسی'' کے موضوع پر تحقیق نے اپنے حسن و جمال کی تابانی سے ایک صدائے بازگشت کا کام کیا کہ ہمیں ابھی تک یاد ہے اور لوگ اسکے ثمرات سے سیر ہو رہے ہیں۔

اس برگزیدہ عنوان کے تحت آنے والے انکشافات پر مستقبل قریب میں اور بھی سیمنار اور ورکشاپ منعقد کئے جا سکیں گے جن کے ذریعہ تحقیق کے نئے نئے دریچے کھلیں گے اور عہد بعہد تحقیقی مطالعہ میں آسانیاں پیدا ہوں گی۔ میں اپنے ان سبھی مندوبین کا شکر گذار ہوں جنھوں نے اس سیمنار میں اپنے مقالے پڑھے۔ میں اپنے شعبہ کے طلباء، اساتذہ اور سکالرس کا خاص طور پر شکر گذار ہوں جنھوں نے اس بین الاقوامی سیمنار کو کامیاب بنانے میں میری ہمکار ڈاکٹر زبیدہ جان صاحبہ کی معاونت میں بے بہا محنت کی اور ان کا بھی جنھوں نے اس میں سماعی شرکت کی۔

پروفیسر محمد منور مسعودی

صدر شعبہ